4038 ـ ایڈز کی شکار ماں کا بچے کی پرورش کرنا اوراسقاط حمل کا حکم

سوال

کیا ایڈز کی شکار ماں کواسقاط حمل کرانا جائز ہے ، اورکیا اسے بچے کی پرورش کا حق حاصل ہے کہ نہیں ، اورکیا اگرمیاں بیوی میں سےکسی ایک کو ایڈز ہوجائے توفسخ نکاح جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اول : ایڈز کی شکار ماں کا اسقاط حمل :

ایڈز کی شکار حاملہ ماں کی بیماری بچے کوغالبا اس وقت منتقل ہوتی ہے جب وہ چار ماہ کا ہوجائے اوراس میں روح پھونک دی جائے یا پھر دوران ولادت یہ بیماری بچے میں منتقل ہوتی ہے تواسے دیکھتے ہوئے شرعی طور پر اسقاط حمل جائز نہیں ۔

دوم : ایڈز کی شکار ماں کا اپنے صحیح اورتندرست بچے کی پرورش کرنا یا دودھ پلانا :

دورحاضرمیں میڈیکل نے طبی طور پر معلومات مہیا کی ہیں جواس پر دلالت کرتی ہیں کہ ایڈز کی شکارماں کا اپنے بچے کودودھ پلانے اوراس کی پرورش کرنے سے بچے کویقینی خطرہ نہیں ۔

بلکہ اس مسئلہ میں اس کی حالت عادی زندگی جیسی ہی ہے جس میں ایک دوسرے سے میل جول ہو ، تو اس لیے شرع میں کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں اگر اسے طبی طور پر ممانعت نہیں تووہ اپنے بچے کی پرورش کرسکتی اوراسے دودھ بھی پلا سکتی ہے ۔

سوم : میاں اوربیوی میں سے صحیح اورتندرست کویہ حق حاصل ہے کہ وہ ایڈز کے مریض سے علیحدہ ہوجائے چاہے وہ خاوند ہویا بیوی ۔ ۔

بیوی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خاوند سے علیحدگی اختیار کرلے اس لیے کہ ایڈز کا مرض جنسی تعلقات قائم

کرنے سے دوسرے کوبھی لگ جاتا ہے ۔ .